انڈویجوئل لینڈ

انفرادی آزادی کے لئے کوشاں

چاغی

کیا آپکو معلوم ہے؟

- آپ کے ضلع میں تعلیم کے شعبے کے لیے کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟
- صحت کی مد میں مختص کیئے جانے والے بجٹ کا استعمال کس طرح ہورہا ہے؟
- امن وامان کی مد میں مختص کیا گیا بجٹ ضروریات کے مطابق ہے یا نہیں؟
- پانچ اہم شعبوں صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، امن وامان اور تعمیر و ترقی کی مد میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا ہے؟

'شہریوں کا بجٹ' تشکیل دینا

ضلعی بجٹ کی تقسیم کا تجزیہ کرنے کے بعد، قلعہ عبد اللہ کے لوگوں نے خوداپنا بجٹ پیش کیا۔ان کی جانب سے جن ترجیحات کو نمایاں کیا گیاوہ یہ ہیں:

صحت:

- فیصل کالونی، محمود آباد کالونی اور سویر گل میں بنیادی مراکز صحت اور ماں بچے کی صحت کے مراکز ہونے چاہیئں۔
- نوکنڈی کے سول اسپتال میں دیہی مرکز صحت کو اپ گریڈ کرنے کی ضرورت ہے۔
- تمام ضلعی مراکز صحت میں ادویات کے لئے بجٹ مختص کرنے کی ضرورت ہے۔
- تمام تحصیلوں میں ایمبولینسیں فراہم کرنی چاہیئں۔
- امین آباد میں دیہی مرکز صحت تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔
- مچھ میں ایک ایمرجنسی مرکز ہونا چاہیئے۔
- حاج کے علاقے میں ماں بچے کی صحت کا مرکز اور ایک ایمرجنسی مرکز تعمیر کرنے کی ضرورت ہے۔
- تافتان کے بنیادی مرکز صحت کو دیہی مرکز صحت میں تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔
- تباہ شدہ مراکز صحت کے لئے رقم کی ضرورت ہے۔

تعلیم:

- اسکول کی نئی عمارتیں ہونی چاہیئں جب کہ پرانی عمارتوں کی مرمت کروانے کی ضرورت ہے۔
- ضلع کے تمام اسکولوں میں سہولیات بہم پہنچائی جانی چاہیئں۔
- مفت تعلیم فراہم کی جانی چاہیئے۔
- ضلع کے دیہی اور مضافاتی علاقوں میں مقرر کئے جانے والے اساتذہ کے لئے ٹرانسپورٹ اور مکانات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔
- ضلع میں ڈگری کالج اور ہوسٹل کی ضرورت ہے۔
- ضلع میں مفت کمپیوٹر سینٹر ہونا چاہیئں
- تمام اسکولوں میں فرنیچر اور دیگر آلات فراہم کئے جانے چاہیئں

تعمیروترقی:

- اسکولوں، سڑکوں، سرکاری عمارتوں اور تکنیکی تعلیم کے لئے مختص عمارتوں کو مرمت کی ضرورت ہے۔
- تمام ہائی اسکولوں میں کمپیوٹر لیبارٹریاں قائم کرنے کی ضرورت ہے۔
- مسافروں کے لئے آرام کرنے کی جگہ مقرر ہونی چاہیئے۔

امن وامان:

- مقامی لوگوں میں زیادہ آگاہی پیدا کرنی چاہیئے۔
- پولیس اور لیویز کے لئے تربیت کا انتظام کرنے کی ضرورت ہے۔
- گشت کے لئے نئی موٹر سائیکلیں اور گاڑیاں فراہم کرنے اور پرانی موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں کی مرمت کروانے کی ضرورت ہے۔
- پولیس اور لیویز کو جدید آلات فراہم کئے جانے چاہیئں۔
- سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کی ضرورت ہے۔
- ایمبولینسیز اور ابتدائی طبّی امداد کی سہولیات فراہم کی جانی چاہیئں۔
- ٹریفک کنٹرول کرنے کا انتظام کیا جانا چاہیئے۔

خواتین کی ترقی:

- خواتین کو برابر کی سطح پر لانے کے لئے ایک متوازن بجٹ تیار کیا جانا چاہیئے۔

نوٹ:

مندرجہ بالا تمام مطالبات چاغی کے شہریوں نے ضلعی بجٹ کا موازنہ اور تجزیہ کرنے اور تحقیق کے بعد اپنی ترجیحات کو سامنے رکھتے ہوئے پیش کیے ہیں۔ ان ضروریات کا مطالبہ انڈویجوئل لینڈ کی جانب سے نہیں کیا گیا۔

Find us

Individualland

Individualland

Tel: 051-2253438

contact@individualland.com

www.individualland.com

بجٹ کی تمام تفصیلات جاننا آپ کا حق ہے کیونکہ بجٹ کے لیے مختص کی جانے والی رقم آپ کے ادا کیے گئے ٹیکسوں کے ذریعے جمع کی جاتی ہے۔

ہم میں سے بہت سے لوگ اس بات سے ناواقف ہیں کہ ضلعی انتظامیہ کس طرح ایک ضلع میں رقم خرچ کرتی ہے۔ تاہم انڈویجوئل لینڈ پاکستان نے "بلوچستان میں بہتر گورننس اور احتساب کے لئے عوامی شرکت" کے نام سے بلوچستان کے بارہ اضلاع میں ایک مہم کا آغاز کیا ہے جس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

- ضلعی بجٹ کے بارے میں شہریوں میں آگاہی پیدا کرنا
- ضلعی انتظامیہ کے اخراجات کا تجزیہ کرنے کے لئے شہریوں کو متحرک کرنا
- ضلع کے شہریوں کے تعاون سے "شہریوں کا بجٹ" تشکیل دینا

۲۰۱۴-۲۰۱۵ کا بجٹ

صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، امن وامان اور تعمیر و ترقی کے شعبوں میں مختص کیے گئے بجٹ کی تفصیلات یہ ہیں۔

برائے صحت:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
صحت کا کل بجٹ	۷۱،۸۱۹،۷۰۰ روپے	۱۰۶،۸۶۱،۴۴۰ روپے
ضلعی ہیلتھ آفیسر	۵۴،۵۶۳،۷۰۰ روپے	۸۴،۹۶۴،۹۰۰ روپے
عوامی ہیلتھ انجینئرنگ (ایگزیکٹو انجینئر پی ایچ ای)	۱۷،۲۵۶،۰۰۰ روپے	۲۱،۸۹۶،۵۴۰ روپے
گاڑیوں کی دیکھ بھال	۱۶۵،۰۰۰ روپے	-
آلات کی مرمت	۶۱،۶۰۰ روپے	-

برائے تعلیم :

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
تعلیم کا کل بجٹ	۲۷۳،۱۵۰،۵۰۰ روپے	۲۷۶،۰۴۵،۱۰۰ روپے
انتظامی امور اور معائنہ	۲۷،۲۷۷،۶۰۰ روپے	۳۰،۱۲۹،۷۰۰ روپے
پرائمری تعلیم	۷۰،۹۶۷،۱۰۰ روپے	۷۶،۲۰۸،۵۰۰ روپے
ثانوی تعلیم	۶۹،۴۴۰،۶۰۰ روپے	۸۳،۱۲۰،۰۰۰ روپے
ہائی اسکولز	۷۵،۶۱۱،۶۰۰ روپے	۸۶،۵۸۶،۹۰۰ روپے

برائے تعمیر و ترقی:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
کل بجٹ	۱۱،۶۱۹،۹۰۰ روپے	۲۲،۶۸۱،۱۸۰ روپے
ایگزیکٹو انجینئر / صوبائی بی اینڈ آر کے لئے سول ورکس	۵،۶۱۹،۹۰۰ روپے	۶،۶۸۱،۱۸۰ روپے
صوبائی سطح پر سول ورکس	۲،۰۰۰،۰۰۰ روپے	۲،۰۰۰،۰۰۰ روپے
اے۔ون کی سڑک	۴،۰۰۰،۰۰۰ روپے	۴،۰۰۰،۰۰۰ روپے

برائے امن وامان:

اخراجات کی مد	۲۰۱۳-۲۰۱۴	۲۰۱۴-۲۰۱۵
کل بجٹ	۱۳۵،۳۶۵،۷۰۰ روپے	۱۳۱،۴۰۷،۰۰۰ روپے
چاغی لیویز	۸۷،۴۷۸،۴۰۰ روپے	۹۵،۶۰۶،۶۰۰ روپے
نوشکی میں چاغی لیویز	۱۵،۰۶۰،۶۰۰ روپے	-
عام انتظامی امور	۳۲،۸۲۶،۷۰۰ روپے	۳۵،۸۰۰،۴۰۰ روپے

سوشل آڈٹ ٹیم تشکیل دینا

آپ کے ضلع کے بارہ شہریوں کے ساتھ تربیتی ورکشاپ کے سیشن میں ہم نے مل کر چاغی کے ضلعی بجٹ کا تجزیہ کیا ہے۔ یہ بارہ شہری سوشل آڈٹ ٹیم ہیں جو کہ ہمارے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ سوشل آڈٹ ٹیم کو مندرجہ بالا پانچ شعبوں کے بجٹ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنے کے بعد چار ٹیموں میں تقسیم کیا گیا۔ اس ٹیم کے اراکین نے سرکاری دفاتر میں جا کر معلومات لیں تاکہ مختص کردہ بجٹ جس مد میں مختص کیا گیا ہے کیا وہ کافی ہے؟ اور اس کا استعمال کس طریقے سے ہو رہا ہے؟

سوشل آڈٹ ٹیم ارکان کی تحقیق کے نتائج

صحت

- گورنر تبوک شہزادہ فہد بن سلطان کی جانب سے دی گئی رقوم سے چلنے والا پرنس فہد ویلفیئر اسپتال کو ڈی ایچ کیو کا درجہ حاصل نہیں ہوا ہے اور اس کا کنٹرول حکومت بلوچستان کے پاس ہے۔
- ضلع چاغی میں ۱۱ مراکز صحت اور ایک دیہی مرکز صحت قائم ہے جبکہ ایک مرکز صحت نوکنڈی میں واقع ہے۔
- تافتان میں صرف ایک مرکز صحت واقع ہے۔
- تافتان میں کم از کم ایک اسپتال تعمیر کیا جانا چاہیئے۔
- ایمبولینسز کی مرمت کا سالانہ بجٹ ناکافی ہے اور اس میں اضافہ کرنے کی ضرورت ہے۔

تعلیم

- اسکولوں میں صرف ۵ سے ۸ کمرے ہونے کی وجہ سے طالب علم کھلے آسمان تلے پڑھنے پر مجبور ہیں۔
- ضلع چاغی کے گرلز ہائی اسکولوں میں عملے کی کمی ہے۔
- بوائز مڈل اسکول امری کے کمرے قابل استعمال حالت میں نہیں ہیں۔
- پرائمری اسکول خیموں میں واقع ہیں، کل ۲۵ پرائمری اسکولز بند پڑے ہیں۔
- عمارتوں کی حالت خستہ ہونے کی وجہ سے بچے ایک قریبی مسجد میں پڑھنے کے لئے جاتے ہیں۔
- اسکول کی کوئی عمارت نہ ہونے کی وجہ سے طالب علم ایک خیمے میں پڑھنے پر مجبور ہیں۔
- اسکول کی عمارت بہت خراب حالت میں ہے کیوں کہ اس میں کوئی کھڑکیاں اور دروازے نہیں ہیں۔
- بچوں کو پڑھانے کے لئے کوئی بلیک بورڈز اور ان کے بیٹھنے کے لئے کوئی کرسیاں نہیں ہیں۔

تعمیر و ترقی

- یہ فیصلہ نہیں کیا جا رہا کہ انفراسٹرکچر میں بہتری کے لئے پچاس سالہ منصوبے یا دس سالہ منصوبے کی ضرورت ہے۔
- موجودہ حکومت تعلیم اور صحت پر زیادہ توجہ دے رہی ہے جس کی وجہ سے نئے انفراسٹرکچر کے لئے بجٹ میں کوئی رقم مختص نہیں کی۔

امن وامان

- ڈپٹی کمشنر موجودہ مالی سال کے بجٹ میں تفریحی الاؤنس کے لئے مختص کردہ رقم سے باخبر نہیں ہیں۔
- مختص کیا گیا تفریحی الاؤنس انتہائی ناکافی ہے کیوں کہ یہ ایرانی سرحدی انتظامیہ کے ۸ سے ۱۰ ارکان کے لئے تحائف پر خرچ ہو جاتا ہے۔
- تفریحی الاؤنس میں اضافہ کیا جانا چاہیئے کیوں کہ ڈپٹی کمشنر چاغی مختص شدہ کم رقم کی وجہ سے باقی ماندہ رقم اپنی جیب سے خرچ کرتے ہیں۔
- ہر روز ایندھن کی ایک بڑی مقدار خرچ ہوتی ہے کیوں کہ لیوی فورسز کی چار گاڑیاں ۴۵۰ کلومیٹرز تک پاکستان زائرین اور بیرونی سیاحوں کو تحفظ فراہم کرتی ہیں۔
- دالبندین میں ضلعی اٹارنی جنرل کا کوئی دفتر موجود نہیں ہے۔
- ایندھن کے لئے مختص کردہ بجٹ فراہم نہیں کیا جاتا جس کی وجہ سے ضلعی انتظامیہ چاغی مختلف پیٹرول اسٹیشنز کی ۵۰ لاکھ روپے کی مقروض ہے۔